خواب شیریں

بھاس کے شہرۂ آفاق سنسکرت ڈرامہ

سوپن واسودتم

کا

اُردو ترجمہ

معہ

مُقدّمہ و تبصرہ

ج کرشن چودھری
ایم اے ایل ایل بی
آئی اے ایس (ریٹائرڈ)
جبل پور

東京外国語大学
176331
49. 3. 30
図書館蔵書

昭和46年度科学研究費購入図書
寄贈 東外大・東洋文化研
合同海外学術調査団 氏

انجمن ترقی اُردو (ہند) علی گڑھ

فہرست

	صفحات
دیباچہ	۵
مقدمہ	
۱ - سوپن داسودتم — تعارف	۷
۲ - بھاس — حالات زندگی	۱۰
۳ - بھاس — بحیثیت فنکار	۱۸
۴ - بھاس کے ڈرامے	۲۲
۵ - ڈرامے کا تاریخی پس منظر	۲۷
۶ - پلاٹ	۲۹
۷ - تبصرہ	۳۶
۸ - سنسکرت ڈرامہ کی چند خصوصیات	۴۵
ڈرامے کا ترجمہ	۵۱
۱ - پہلا ایکٹ	۵۷
۲ - دوسرا ایکٹ	۷۰
۳ - تیسرا ایکٹ	۷۴
۴ - چوتھا ایکٹ	۷۸
۵ - پانچواں ایکٹ	۹۱
۶ - چھٹا ایکٹ	۱۰۲

تعارف

اُردو زبان و ادب میں کیا نہیں ہے ؟ اپنی دھرتی کی بوباس، اپنے پہاڑوں کا جلال، اپنے دریاؤں کا جمال، اپنے کھیتوں کی ہریالی، اپنی تہذیب کی رعنائی، اپنی تاریخ کی زیبائی، اپنے افکار کی بلندی، اپنے جذبات کی گہرائی، اپنے ادب کی انسان دوستی اور اس کے ساتھ عرب کا سوز دروں اور عجم کا حسن طبیعت اور مغرب کا علم و دانش کا سرمایہ ۔ یہ سبھی عناصر اس جلوہ، صد رنگ میں موجود ہیں ۔

اس کے باوجود یہ بھی درست ہے کہ سنسکرت کے بہت سے شاہکار ابھی اُردو میں منتقل نہیں ہوگئے اور ضرورت ہے کہ ہمارے اس سارے کلاسیکی سرمائے کو جلد سے جلد اردو میں منتقل کر دیا جائے تاکہ اس کے حسن اور معنویت سے ہم اور زیادہ واقف ہوسکیں۔ انجمن ایک طرف ان شاہکاروں کو اُردو میں جلد سے جلد منتقل کرنا چاہتی ہے جن کی وجہ سے سنسکرت کا ادب عالمی ادب میں ایک بلند درجہ رکھتا ہے ۔ دوسرے وہ جدید ہندوستانی زبانوں کے شاہکاروں کو بھی اُردو کے قالب میں ڈھالنا چاہتی ہے تاکہ اُردو میں عبارت، اشارت اور ادا کے سارے رمز آسکیں اور اس کا ہندوستانی مزاج اور نمایاں ہوسکے ۔

اس لئے مجھے خوشی ہے کہ میری فرمائش پر جناب جے کرشن چودھری نے بھاس کے شہرۂ آفاق ڈرامہ "سوپن داسودتم" کو اُردو لباس عطا کیا ہے ۔ جے کرشن چودھری کا اُردو ادب پر بڑا احسان ہے ۔ کالی داس، تلسی داس، بھرتری ہری، میرابائی اور رحیم پران کی کتابیں، ہمارے ادب میں اضافہ ہیں ۔ کالی داس اور تلسی داس سے تو اُردو دنیا اچھی طرح واقف تھی لیکن بھرتری ہری سے دلچسپی کا باعث اقبال ہوئے جنھوں نے بال جبریل کا آغاز بھرتری ہری کے ایک شعر کے ترجمے سے کیا تھا ۔

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر مرد ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر

مجھے یاد ہے کہ جب پہلے پہل میں نے یہ شعر دیکھا تو بھرتری ہری کے پورے مضمون کا ترجمہ